شرک کی اقسام

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

① اطاعت میں شرک:

اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت کی جائے۔اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھ لیا جائے۔

۞ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرمان باری تعالیٰ : ﴿اِتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا﴾ (التّوبة : ۳۱) ''انہوں نے اپنے علما اور راہبوں کو رب بنا لیا تھا۔'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

''ان لوگوں نے اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال اور حلال کردہ چیزوں کو حرام کرتے ہوئے اپنے علما وصوفیا کو جو''رب'' بنایا تھا، وہ دو طرح سے ہوسکتا ہے؛
ایک تو یہ کہ انہیں معلوم تھا کہ ان کے علما وصوفیا نے اللہ کے دین کو بدلا ہے، پھر بھی وہ ان کی پیروی کرتے رہے، چنانچہ اپنے بڑوں کی پیروی میں انہوں نے بھی اللہ کے رسولوں کے دین کے خلاف اعتقاد بنا لیا، حالانکہ انہیں سب کچھ معلوم تھا، یہ کفر ہے اور اللہ ورسول نے اسے شرک بھی قرار دیا ہے، اگر چہ وہ اپنے علما وصوفیا کے لیے نماز نہ پڑھتے تھے، نہ ان کے سامنے سجدہ کرتے تھے، لہٰذا جو کوئی بھی کسی کی خلاف دین بات جانتے بوجھتے مانے اور اسی پر اپنا اعتقاد

رکھے، ان کی طرح مشرک ہوگا۔

دوسرے یہ کہ اللہ کی حلال کردہ چیزوں کو حرام کرنے اور حرام کردہ چیزوں کو حلال قرار دینے کے بارے میں ان کا اعتقاد درست تھا، لیکن پھر بھی گناہ میں انہوں نے علما وصوفیا کی پیروی کر لی، جس طرح ایک مسلمان گناہ سمجھتے ہوئے بھی کر لیتا ہے، تو اس صورت میں ان کا حکم ان جیسے دوسرے گناہ گاروں جیسا ہوگا (وہ مشرک قرار نہیں پائیں گے)۔''

(مَجموع الفتاوٰی : ۷/۷۰)

۞ نیز لکھتے ہیں:

''جو شخص رسول کے علاوہ کسی ہستی کی اطاعت اپنے اوپر واجب کر لیتا ہے، اس کے ہر حکم اور ہر ممانعت پر اس کی بات مانتا ہے، خواہ وہ اللہ و رسول کے حکم کے مخالف ہی کیوں نہ ہو، اس نے اسے اللہ کا شریک بنا لیا ہے۔...... یہ وہ شرک ہے، جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں کیا: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ﴾(البقرة : ١٦٥) ''لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں، جو اللہ کے شریک ٹھہراتے ہیں، ان سے ایسے محبت کرتے ہیں جیسے اللہ سے کرنی چاہیے، حالانکہ اہل ایمان اللہ کی محبت میں شدید ہوتے ہیں۔''

(مَجموع الفتاوٰی : ۱۰/۲٦۷)

۞ شیخ محمد امین شنقیطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اللہ کی شریعت کے خلاف احکامات جاری کرنے والے لوگوں کے متبعین یقیناً

مشرک ہیں، یہ بات واضح طور پر دوسری آیات میں مذکور ہے، جیسے مردار کو اللہ کا ذبیحہ کہہ کر حلال قرار دینے پر شیطان کے حکم کی پیروی کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ، وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلٰى أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ﴾(الأنعام : ١٢١) ''تم وہ (ذبیحہ) نہ کھاؤ، جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا، یہ (مردار کھانا) فسق ہے، شیاطین اپنے حواریوں کو القا کرتے ہیں، تاکہ وہ تم سے مباحثہ کریں، اگر تم نے ان کی پیروی کر لی، تو مشرک ہو جاؤ گے۔'' اس آیت میں صراحت ہے کہ ان کی پیروی سے وہ مشرک ہو جائیں گے، یہ اطاعت میں شرک ہے اور اللہ کے دین کے خلاف کسی کا قانون وضابطہ تسلیم کر لینا ہی شیطان کی عبادت ہے، اس سے اللہ تعالیٰ نے یوں منع فرمایا: ﴿أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَابَنِي آدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ، وَأَنِ اعْبُدُونِي هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ﴾(یٰس : ٦٠-٦١) ''اولادِ آدم! کیا میں نے تم سے وعدہ نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی پیروی نہ کرو گے، وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے، نیز میری پیروی کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔''

(أضوأ البيان : ٨٣/٤)

② محبت میں شرک:

غیر اللہ سے اللہ کے شایانِ شان محبت کرنا شرک اکبر کی ایک قسم ہے، اس سے مراد وہ

محبت ہے، جو عاجزی، از حد اکرام و تعظیم اور محبوب پر ہر کسی کو قربان کرنے کا دوسرا نام ہے، ایسی محبت اللہ کے علاوہ کسی اور سے کرنا حرام ہے۔

❁ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ﴾(البقرة : ١٦٥)

''بعض لوگ وہ ہیں، جو اللہ کے شریک ٹھہراتے ہیں، ان سے ایسے محبت کرتے ہیں، جیسے اللہ سے کی جانی چاہیے۔''

❁ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

أَخْبَرَ أَنَّ مَنْ أَحَبَّ مَنْ دُونِ اللّٰهِ شَيْئًا، كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ تَعَالَى، فَهُوَ مِمَّنِ اتَّخَذَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْدَادًا، فِي الْحُبِّ وَالتَّعْظِيمِ .

''اللہ تعالیٰ نے خبردار کیا ہے کہ جس نے کسی طرح سے اللہ کے علاوہ کسی کے ساتھ ایسی محبت کی، جیسی اللہ کا حق ہے، تو اس نے اسے محبت و تعظیم میں اللہ کا شریک ٹھہرا۔''(مَدارج السّالكين : ٣/٢٠۔٢١)

❁ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں مشرکین کا حال بیان کر رہا ہے کہ انہوں نے اللہ کے شریک و ہم سر بنا رکھے ہیں، جن کی اللہ کے ساتھ ساتھ وہ عبادت کرتے ہیں اور اللہ کی طرح ان سے محبت کرتے ہیں، حالانکہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نہ اسکا کوئی شریک ہے، نہ کوئی ہم سر۔''(تفسير ابن كثير : ٢٩١/١)

❁ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ شرک کی دو اقسام ''شرک فی الالوھیۃ'' اور

''شرک فی الربوبیۃ'' بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''الوہیت میں شرک یہ ہے کہ اللہ کا شریک ٹھہرایا جائے، یعنی عبادت، محبت خوف، رجا یا رجوع وغیرہ میں کسی کو اس کا حصہ دار بنالیا جائے، یہ وہ شرک ہے جسے اللہ توبہ کے بغیر معاف نہیں فرمائے گا...... اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو کسی سے اللہ کی شایان شان محبت کرتا ہے، مشرک ہو جاتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ٭تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٭إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ﴾(الشُّعَراء : ٩٦-٩٨) ''روز قیامت مشرکین اپنے شریکوں کے ساتھ جھگڑتے ہوئے کہیں گے: اللہ کی قسم! ہماری یہ کھلی گمراہی تھی کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر کرتے تھے۔''

(مَجموع الفتاوٰی: ٩٢،٩١/١)

نیز فرماتے ہیں:

''یہ بات معلوم ہے کہ عملی شرک کی اصل محبت میں شرک ہے، اللہ کا فرمان ہے: ''بعض لوگ اللہ کے علاوہ شریک بناتے ہیں، ان سے اللہ کی طرح محبت کرتے ہیں، حالانکہ مومن اللہ کی محبت میں شدید ہیں۔''

(قاعدة في المَحَبة ص ٦٩)

شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جس نے کسی سے اللہ کی طرح محبت کی، اس نے اسے اللہ کا شریک ٹھہرایا اور یہ شرک اکبر ہے۔''

(تیسیر العزیز الحمید، ص ٤٦٩)

اہل علم کے اقوال سے واضح ہوا کہ عبادت والی محبت صرف اللہ سے ہونی چاہیے، یہی توحید الوہیت ہے، کیونکہ صرف اللہ کے سامنے مکمل عاجزی اور اسی کے ساتھ ہر طرح کی محبت کرنا عبادت کی اصل روح ہے اور یہی اسلام ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀